

سیرۃ النبیؐ

اقوام کا یہ سیرۃ تہذیب و تمدن کو نیا اور عالمان و عوام کے لئے درس کو فروغ دینے کے لئے لکھا گیا ہے۔ کتاب فیض امتساب معضع حالاً نئی جلدی ہو رہی ہے۔

ISSUED

کالیٹ مکتاویں

مع کتاب صافی جان تنہا

CHECKED - 1965

سندھو پاسن

بجسٹریٹڈ پبلشرز کو بیسٹریٹڈ علی گٹھ وکیل

مطبع لیرۃ سیرۃ النبیؐ

طبع سیرۃ

## کامیاب و پیران

سری کنیشا کو بند

سجرات و پیر نام کے لائق وہ پیران ہر ہم سر و بیابان ہر جس نے اپنی قدرت کا ظہور سری ہر حاجی کو پرگٹ فرما کر بندہ میرا لے کر تہا ورتن اور جہان وراثت  
فرز کو پیدا کیا اور اسطعام غلامی کا خشت راہ لے کئے قبضہ قدرت میں دیا آسمان نے فریقہ انسانا کے چار برتن قرار دیے اور ہر برتن کے جدا جدا ہر ہم مقرر کئے  
ذات مجید سری ہر ہم راج کی استعارہ پرست گیت ہی کا ظہور فرما کر جو وہ جو نہیں حاصل کیا اور کا بیتہ قوم کشمیری برتن و جہ ہم سری نامزد کر کے جو برتن خواہ افعال و خلائق  
سری ہر ہم راج کے ہر برتن چھوڑا اس ضمن میں تو جو کسی تختہ زمین پر خلعت پیدا کر نیکو حکم پایا۔ اور حکم سری ہر حاجی کے ایک ایک کہہ کنیشا ان اور دوسرے کو دیو کنیشا  
کے ساتھ راہ کر رہی کثرت اولاد کا ظہور و کہا یا جل جلالہ و نعم لولہ۔

## اب سبب لڑائی میں مدعا مرقوم ہو تا ہے

مدقول سے سیلان طبع نیاز تھا کہ بعضی عل و بخت کا شغل ہو کر صف اول حاصل کر دی کر کوئی ایسا چارہ نہ ملتا جو بھت تمام کسی عمل کو بتاتا یا کوئی سید یا طریق و کم  
سبب تھا قی جبکہ رفتہ رفتہ میں لڑا یا دیا اصحاب قوم کے کتاب کا بیتہ اتھو لوی مولد کا بیتہ کل بہا سک سری کالی پر شام و مکمل عدالت انسانا  
اور وہ کو دیکھ کر آہ مدعا تھا یا کشتن شوق نے بیابان کیا اور نے قافل و قوف کا بیتہ پاشا لائین چھٹھا دیا دکان سے وہ کتاب نہیں لستاب یا تختہ آئی اور آئی  
مضامین لڑا کہیں نے مدعہ طری میں چکھ پانی اگر شہر اس کتاب کی صفت رقم کروان ہزار صفحہ کا تختہ پیکے انہزار نہ لکھ سکوان اگر کچھ تختہ آتا سند رہے

فصول و ضمیمات کو بطور مختصر شائع کرتا ہوں اور زبان قلم نیا زور دیکھ کر تطبیق کا کام سے باز رہتا ہوں مخموران صحیفہ موصوف بن جو سبب تالیف لکھا ہے۔ آج راجہ و قوت نفاذ قومی کا۔ دہائی و برہمن اطفال کیا ہے **فصل اول** میں بیان قومی مشربہ حیثیت حال و دیرینہ روایات پر بذریعہ ویدیک و تحریکات حدالت اُسکا اثبات ہے **فصل دوم** میں خود سری چیت گت جی اور آرمی اولاد کی پیدائش کا حال مسطور کیا ہے۔ بہ تصدیقی اُسکے دہرم مقررہ و اقوال کی پیشروں اور پورانوں کا حال و ریاہی **فصل سوم** میں حال غرت مذہبی و حیثیت منہی فرقہ کا ذکر ہے اس ثبوت میں عمرانی اور ادا سمرانی کا حال مسطور ہے **فصل چہارم** میں قوم کیستہ کا سنا حسا علی پر ممتاز ہونا قوم فرما ہے۔ تحقیقی حال غفلت و شوکت مورثوں کا جو الگ کرتا ہے و کیا ہے **فصل پنجم** میں تردید اقوال مختلف و غلط مخالفان قوم کی کی ہے۔ ہر سوال کے جواب میں بہ تحریر اسخ و تحقیق دی ہے۔ اس فصل کے ضمیمہ اول میں عدالتوں کی تحقیقات کامل اور فیصلوں کا حال ہے ضمیمہ دوم میں پورستھان کے اوصاف کا بیان ہے ضمیمہ سوم میں رکھ دیکھ کی اسٹو لائن سورتز وغیرہ وغیرہ سے مطلب ہے **فصل ششم** میں بجال وید و شاستر برہمنوں کے اوصاف کا بیان ہے ضمیمہ چہارم میں رکھ دیکھ کی اسٹو لائن سورتز وغیرہ سے بالعموم گورتز اور پوران کا نشانہ ہے **فصل ہفتم** میں افسانہ سنسکار کا ذکر ہے جن کا بڑا و قوت برہمن کی شتری و برہمن پر مطابق ارشاد وید ضرور ہے **فصل ہشتم** میں مختلف قومیوں کی لغوی تفسیریں پہر اجماع کی گت ہاٹ شالا و سحارالہ آباد و دیگر روایات قومی کی تقریریں ہاٹینہ مولف نے اپنی جانب سے تحریر کر دیکھ کر فی کا نظام شہید کیا ہے۔ اہمیتیں گہنہ واقعات و دیرینہ حالات کی بیان کو سخت کام مزید دیا ہے۔ اہمیتیں اگرچہ انصاف دیکھیں گے مولف کی وجہ دہی پر حسنت واقفیت کہیں گے۔ ایسے بزرگوار سردار قوم کا ادا و اسی پاس

فرغید دل و زبان پر اور اس کو شیش و کاشش پر جو تمام ترجمہ کرنا حق انصاف و ایمان ہو۔ بآورد و حالہ جات اس صحیفہ متبرک کے جو محاسن و بید  
 و شاکل مشرق پیدا ہوا۔ متوجہ ترقی و غیرہ کتب مذہبی کے درس کا دل شہیدا ہوا۔ بہا بہارت و غیرہ ترجموں کو ہم پر بخایا اور اپنی فہم کے  
 مطابق انتخاب مضامین ضروری متعلق بقوم صحیفہ موصوف سے دہر بہت و سنگلہ و بید و بکت و غیرہ کا دیکر کتب سے چتر تخریر میں لایا۔ پھر چتر پاشا  
 جو الہ تخریر است سے مستند شائع و اصلاح و امضا کیا۔ احباب نے خرمعیان و اصلاح و درست کو حقانید مذہبی سے خبردار کیا۔ اکثر تیر طبع بعبانیت  
 ایجا رہا جان بیشتر مواقع پر بلا انتظار وقت حامل ہوئے مختصر پر شجرت گر گمبہ بیت و ٹان کیا اور کار تیری متر و سند ہو پاسن کے شامل ہو گئے  
 مگر ایمان بدستوری ہی چاغلے اندہ ہوا۔ حضرت امار جان کے موروثہ تصنیف کلمہ پر کار بہیر مار برسان متبر اگر عکسگاہ از خدا ملاحظہ کی۔ بذریعہ  
 بہا شجرت گمبہ بیت کرار نے کے سبب اندر جہت کی گزیر بہ خیاالات سے باز آئے اور طالع خلاف کو اصلاح پر نہ لائے۔ شعور بران ہونے فزاد کالیت  
 کا بہر خیال ہو۔ فرمایا درج بر طبع عقین لایکا طلال ہو۔ ہوا و بیان حالات حیرت افزا کے میں نے خدمت الہی سرمدی انگد شاستری جی میں اظہار  
 حال کیا بطور واقفیت حال قوم کالیت آہوں نے سننا کر ارادے کا اقبال کیا۔ بہ اطلاع اس نوید کے علیگڑھ سے پہلی بھیت آیا واقعات ماضی کو  
 زبان پر لایا۔ متاخر مہا گمبہ بدی و بکت متوجہ ترقی و امار دار و ششخ سے لکھا دے۔ استقامت قلم بلو جیتی پر شاد و پشی کلکرا اندر توجہ کامل فشی تیری بہر  
 متا بر تیری پہلی بھیت نے بہت جلد صورت قائم دیکھا دی۔ بہمن متاخری اس کتاب کے شاستری متا موصوف نے ایک کتاب کو موصوم بہ کالیتہ ہو کر دیا  
 سے مشکوٰۃ ایسے محاسن نے اصلی حقیقت اس کا مستعد کی لہذا فی دیکھاتی چو گدہ زبان سنسکرت تھی اشکو کون کا حوالہ بہت کثرتی بران ہو سکے



اس سے تحریر کیا اور آؤں کے بعد مطلق سے مجبہ ضرورت معنوں مختصر بیان کیا۔ ہر چند اس خامی تحریر میں صرف ایک فرقہ کا لایا گیا ہے کہ  
 کما در حقیقت کل فرج فزقوں کی پہلی کیفیت عیان ہو۔ دانشوران فرج دہم اس تحریر سے ہرگز ہلکا وغیرہ دیکھتے کہ ہر المقصود مجھ کے عمل فرما رہے۔ دیگر فرقہ  
 کو ایک حال یا تشبیل تصور فرما کر وہ بیان نہ لگا رہے اور یہ بھی واضح ہے کہ جو لوگ ہر چاروں روئے کے مطابق چارے سند بیان دیتے ہیں اسکی کھلی سی  
 ترتیب نہیں ہوئی کہ یہ کہ خلاف اصول دیدہ ہر فرج فرقہ کے نامزد کسی عمل خاص کی جدا جدا ترکیب نہیں ہوئی۔

اب تحریر پر انتہیت بھی سمجھ کر جو بہت بدی زیرِ حکم ہے لیسکے انجام پہنچانے میں سعیِ مبلغ اور جذبہِ اہم جی بالیقین کمزورت میں جھپکتا رہو جاوے گی  
 م واقع طلب پر ہر چکر چکر کر کے مطلب میں معین و مددگار ہو جائیگی اسیکہ انتشارِ خاطر اسبابِ شر صدودہ ہوا و نوید کامیابی سے یہ خیر اندیشین بھی گم  
 سے دور ہوا میں غم آئیں۔

سری چیت گت جی مہاراج کی پیدائش کا حال جو پہرہ صراحت کیسا تحریر ان میں سطور ہی کے لئے بعض کا نہایت مختصر خلاصہ بطور ایضاح حال  
 کا لایا ہے۔ جو سے یاد کرے۔

### بھوکش میہ پرائن

بھوکش میہ پرائن جی چیت گت جی کے سری برہما جی نے چیت گت جی سے مخاطب ہو کر فرمایا تم ہاری کا لایا سے پیدا ہوئے اسلئے کا لیتھو نام ہو زمین  
 پر چیت گت نام سے معروف ہو نہ کہ وہ کی غیر کی واسطے دہرم راج کے ہا میں عیشہ سری اجازت کے بموجب اویسہر قاپو ہو۔ کشتھری برہمن  
 کے جو دہرم آجیت ہی کا پالن کرو۔ اور زمین پر تو جیہم کے ساتھ غفلت پیدا کر۔ دیکھئے اشوک ہو پو شہ پرائن منقول کا لیتھو ہو

नमो गीतासमुत्तमस्मात्कायस्य सत्तकः चित्रगुप्तेनाभाधैव्यातो मुविभविष्यासि॥ प्रस्मिधर्मनिवेक्यपि धर्मराजगुणैक्य  
व्यतिर्भवतु तेवत्समसाङ्गं प्राप्य निश्चलात्॥ न च वर्तोते चित्तं धर्मि चान्तिनायेक्यया विधि

卷之四

اسمیں اس قدر غور ہے جب لہذا خود ہے۔ یہی چھت گیت جی کے برہما جی مہاراج نے انکو درمراج کے پاس بھیج دیا تو تنیک و درافعال انسانوں کے پتھر کا کام متعلق تھا۔ یہ پرش پڑا گیا فی دیوتاؤن میں عالی رتبہ ہندو کسمین جھوٹا بنا لایا ہوا۔ بدبو تیر جو قرب سے ہمیشہ اسکو و مدح است دیتے ہوں۔

[illegible]

سید شریحی مہاراج گڑھی سے فوٹے بین و ہرم راج کر کے چچ بین دیوسوت کا جو شہر ہے آجین پٹ گیت کا مکان منہایت خوبصورت ہے





بھی چہتری رہا اسکا بڑا بیوی کہ دیا فیوض نے ستا چہرہ نام دہرم شاستر کے گرنجہ میں لکھا ہے کہ کاشیخ لکھا ہے اور لکھ ہوئے ہیں۔

सिद्धयः प्राप्तिः सिद्धयन्त्या नृपराजवत्प्राप्तिः

ہوا سمرقند کا قونل جو کہ لکھنؤ اور کلکتہ کے امپائرنگ میں ہیں۔ اور راج کے انکس میں برصغیر اور بیرونی شامل ہوئے ہیں۔

राजस्य दुःखः सम्यः शास्त्रजया कलियुगको हिरण्यमधिकरुदकमयाङ्गः समुदाहनः

بیابانِ اسعری کا ناول ہو کر شہرت لینے دہرم شاستر اور دینا دین لینے وید خوان گنگا سے گنگا دو جہرم اور وید کا ادبکاری ہو رہا تھا بہت سی اور قبول شاستر کے قوم کا یہ حصہ گنگا اور لیکھاک ہیں اور یہی بات یا گہرہ لک اسعری میں بھی ہو۔

२  
भुजाध्यायनासंयन्तगणककार्येन्यपद्रुपादिष्वस्तः भुजाध्यायनासंयन्नाधर्मज्ञाः सन्यवादिन इत्यादि  
यातावत्त्वः

وہ خود ہر دم شافقت کے ساتھ اپنی قوم کا یہ تمام کامیابانے کیلئے اور اس کا ہر کاری بہن۔

राजाधिकरणे निश्चित्युक्तकायस्थं कानम् । मरुत्पक्षक एचिहितं राजाधिकं लेख्यमिति प्रकृतम् ।  
 -  
 بهت پراشلا سحرئی کی دشا اداسی کی دشا اشلوک کے مضمر سے نکالے ہوئے کمالیک اور راج جھاکا اور کھاری ہونا ثابت ہو۔

दृष्टादधुनो नानुक्तं कर्म ताना र्थसाधकान् तेष्वप्यपि न यदप्यनन्तरेष्वप्युक्तमिति तेषाम् इति रहस्य एतदः



## مذکور اولاد دوسری حیثیت میں ہمارا حق

سری ہمارا حق کی دو شاہیان ہوئیں اُن سے بارہ ایک پیدا ہوئی انہیں کی اولاد یہ بارہ فرقہ کا لیتھوئے ہیں مائٹھر۔ بھٹاکر۔ سکینہ سری دا

گور اہٹ۔ کرکٹھ۔ کھم۔ کلہشٹ۔ سورج وچ۔ بالیکلی۔ ہستنا۔

## مذکور شانادی وچ پورا ہر فرقہ کا

ان بارہوں فرقوں میں شل فرقہ کے ہر ایک فرقہ میں بہت گتہ اور پیرور ہیں لہذا ہر فرقہ کا بواہ حسب دستور دیوان کے گتہ اور سرور عا کر اپنے ہی فرقہ کے دوسرے گتہ میں ہوتا ہے کسی دی دوسری فرقہ کے ساتھ نہیں ہوتا مثلاً فرقہ مائٹھر کا ساتھ لیا تھہ اور بھٹاکر کا بھٹنا گتہ لیا تھہ ویتس علی ہذا۔ غیر کفو اور بوجہ عورت کیسا تھہ ہرگز شادی نہیں ہوئی اگر کوئی مرد غیر کفو عورت گھر میں ڈال لے تو وہ ذلیل بھانڈا ہو نیکو و استیسا کہ انہیں اختیار کرتے ہیں غیر شکوہ اور غیر کفو عورت کی اولاد بقاء نہ ملے جس نسبت اولاد کے ترکہ عورت سے حصہ نہیں پاتی اور نہ اسکو بیٹا پانی دینے کا ادب ہے۔

## مذکور خور و لوش عدا کر کا

اسی فرقہ کے لوگ جاوانگ عالم میں پہلے ہوتے ہیں غالب گوی کو شتر زمین کا خالی نہ ہوگا لہذا بوجہ امتداد زمان و تبدیلی رسوم کو یہ ملک دوسرے کی مثل معروف ہے بعض ملک میں نام قوم و رسم و طریق قدیم کا تبدیلی ہو گیا اور اسمیں لیا تھل و واقع ہوا کہ اب ایک شامل اور یکجا ہے اسوئی کہنا اپنی نامکمل پس جیسا کہ برہمن اور ویشیوں میں دستور کرکھانے بیٹے ہر فرقہ کا تہہ کا جدا جدا ہے ان تمام فرقہ کا تہہ نہیں ملے گا دیکھ فرقہ

سے ساتھ دستہ خود و نو دشمن بھی راہوں کی کانہیں رہا۔ چکا کھانا کجا اور ایک موقع پر بیٹھ کر اس کتابت کہا سکتے ہیں۔

### مذکور القاب نبی و قدیمی

ان ممالک میں کاتب خدائے نام کو ساتھ قدیم الایام سے اول میں نظمیا لقب راہو یا مٹھا کر ایک نور یا لالہ۔ یا منشی کا استعمال ہوتا رہا جو اور کو افندہ و فخر میں لالہ اور منشی و غیب و مسطور ہوئے ہیں اور حدائق غیب میں انہیں بھی بڑے بڑے اور نگار سے جاتے ہیں۔

### مذکور عالی رتبی کا مفتح قہر کا

ہر خدا اس فرقہ کی عزت قدیمی و منصفی کے اظہار میں نہایت مستند و دیر تہ احوال پر بد و بدست و معرفی و دیار میں معرفی و پاک و کائنات کو کس درجہ سبب کہہ دیر تہ راہ دوری و شکستہ و دیگر احوال کہ پیشتر الیٰ سند جہت سے پیران و شنش رکھتے ہیں۔ یہ منشی و غیرہ جتنکو صاحب کاتبیہ کہتے ہیں۔ کاتبی نے لبراحت تمام بالترتیب رقم فرمایا جو مندرج ہیں مگر بعد ازاں جو کاتب خدایہ والی ملک جو تہی انکی اولاد اسد میں کہ منشی تہ کہتے ہیں۔ جو بدی اور بہتوں نے محمود سلطان شہید دادہ و نظامیہ میں مناصب اعلیٰ و خطاب راہی و دبیر الدولہ و منشی الملوک و غیرہ بزرگوار و خطایک و سرکاری و ہزار ہا بزرگوار کا کسی کو بجلد و حیر خواہی یا اہم عند خطاب راہی ملا اسکے مریدے بعد بنام جانشین منتقل ہوا اور خدائے بھینہ کو کاتب سلطان علی خیرل کو کاتب شری و حج یا بکورت و سب حج و کاتب شری و منصفی و تحصیل داری و دو کالت و غیرہ پائی وہ سب

اس فرسنگ نامی خدمات پرموہرین اور خطاب لدکو و جاہوری ممتاز اور چونکہ اس فرقہ کے ہمیشہ آدمی اہل قلم ہیں لہذا بطور افسران مال و قافلوں کو اکثر متحرک کیا ہے ہیں اور ان کاموں کو اپنا موروثی حق سمجھتے ہیں علاوہ انکے بھی ایک اور حسب ملک میں کہ اس فرقہ کا آدمی وہ جو بدکار متحرک اس کے تعلق سے برتاؤ کرتا ہے اور جو دست بطبع اور صفائی زمین اور عالی ہستی و فرائض و صلحی میں اس فرقہ سے برتر کوئی دوسرا فرقہ نہیں پاتا جو حکم نگاہ کی اس امر کا اقرار و اقبال ہو۔

### مذکورہ یکوہلے نے سندھ کا فرقہ کا

پہلے اس فرقہ میں مولویوں کو سندھ کا موہرینکا دستور عام سب ایت دیدہ شاستر کے تھا اور جو ابو خطاب حکام شاسترین وہ داخل نہایت تھوڑا کا عمل مطلق ہوتا تھا یہاں تک کہ وہ سلطنت بلجائیک ملک جو بنی جا رہی تھی عمر بڑھ چکے تھے لہذا یہی اسلحہ ترقی پکڑی اور دیوبند نے شہنائی ہمارے فرزندوں کو تھوڑا خاص شروع کیا تھا ان قوم نے بوقت صفائی و مانت جبلی خجائے خفلات بروادیا دیکھنے پتہ ابانی زمین پائس دیا حکام عہد عبداللہ علی بیگ کی طرف سے شروع کی تھی کہ عالمگیر کے وقت میں دیوبند نے اس ملک کا ناجو پوہا کرنا چھوڑ دیا اور بعد میں سکھوں پر نام کو ترک کر کے تسلیم ادا اب عرض کرینگے کہ پویش میں قبا اور عبداللہ علی بیگ نے چلے جاتے تھے۔ جاہویشے چلے جاتے کہ سکھت پڑنا اور دیوبند موافق کیا عربی فارسی پڑھنا اور لوند و لونڈ شروع فرمایا آخر کار دیوبند چلنے مدت دراز اور نادانی علم سندھ کے اور دیوبند نے ہولیات کافی جانب اچھا حال عہد سے یہ فرقہ ایسے ٹھہر چکی ہیں گرفتار کر کے کوئی تحصیل نہیں چھوڑی اور کوئی شوری اور کوئی جاہلان برنوع میں داخل کر نیلگا اور کوئی ناچوان برلن قرار دینی لگا بالآخر سومر شادی دینی ہمیشہ مرسلابق اسکا نام شاستر ظہور فرماتا ہے بقیے اور بعض دوسروں میں سنٹاج ملک خاندان بھی عمل ہوتا تھا اکثر خاندانوں کیوں ہم ملکیو عویہ یعنی جو پوہنے کی بوقت شادی و بعض میں برزبان کنفیہدان اور کتر میں بوقت لینے و کھانا کھانے کو کہہ دینے عمل میں آتے رہے

کر خاندان کام کے وہ جیہ و امرا کا کسی تالیف یا ساری انگلی جی ہیں والدین کے کا دستور ملایو ہرگز نہ سکا اور کچھ اب بھی ہر ہستی رسو و معصومین حکم نہ کر سکے  
 بوا کہ مرگم کہ کر مر میں ابراہین و بعض خاندان و غیر جینیہ کے بھی رحم جاری ہو کر عام طریق ضرورت تبدیل ہو گیا۔ برتن شکستہ غیر وہ میں لفظ اداس نام  
 بھیجے بہت حال کر لے ہے اور غریبی خواہی ان طریقہ جو خلاف و بدو شدت میں ہمارا مسلک قرار دینے سے مثلاً اگر کسی شخص کو گاتیری منتی بدیش کیا  
 تو وہ افسانہ طبعی ہو چکے جیہ و کلا سنسکرت میں نشان صحیح مناسطہ اور جو متبرند ہو پاس کے یا دوائے انکا باخا باطلہ ہو جو اگر کتب شاستہ مدھم۔ اور یا اگر  
 سری برہما جی نے ایک گاتیری منتی سکند و برہما کا تیری کہتے ہیں اپنی افلا کو بدیش کیا تھا اب ہر مردان گاتیری منتی ہر فرقہ کی زبان پر جدا جدا کندہ کر اور طریق

سند ہو پاس بھی ہر قوم کی کتاب میں علاحدہ علاحدہ مطبعہ و مطبعہ

## مذکورہ راجع احصاء اصل قواعد حیر کا جو کہ شری برہن ہونے میں فرقہ کے

برہا بدیش اصل کے متفرضان نے اس بارہی فرقہ کی نسبت یہ وہ خیرات شریعہ کر بن اور حکس شیوہ شرفا بقالات غلات شکستہ ہائی نامنا سبب جو حکام عصر  
 ویشی لہذا جنہ بعض دمان پیدی ان راز خایان سفارشت کے بزرگان فرقہ نے بقا سری کا شعی جی سہا تا کیوں کی آہیں اصرار دور دست و دور دیش -  
 کو رویش - پیٹلا دیش - آریا ویش - کاٹیم کویش کے نامی پیدائوں نے جو الہ وید مقدس ہو گئے بھیجے اور انکو پڑھنے جاسکے لہذا پڑے پڑے بدوان  
 پیدت سری کا شعی جی اوچو دیاجی تہراجی نے سہا تا میں مرکز کے ساپٹے کئے اور بہت سی انتخاب پاپین کرتہ پوان اور رسالہ جات و قوارخ کندہ ہو ورا جگالائی  
 واسطی و انگلیتہ و دی وادھا و ذکرہ جات حالات کا تہستان اور کھ فیضیدتا مانندہ عدالت الحالیہ سری پوری کرنل و مایکٹ ٹاوی مشرقی و جنوبی و جنوبی ہر مردان و عاقل و





و شیخ مراد خان شائستہ کے تجویزات مناسب فرما دیں اور کارکنان کو تہذیب کا مایا بنایا نہ ہو تو فکر سہا مین کرتے رہیں تا وقتیکہ سراسر مقصود اور مقصد سے  
 منسلک ہر قسم میں استعمال لفظ اس کا ترک نہ کرنا اور اس کے لفظ درما کے حامل ہو جتے۔ چوتھے آئندہ کے لئے ایسا انتظام فرمائیے جس میں کسی حالت اور وقت  
 موجودہ یا تبدیل زمان میں کسی فرد میر سے اپنے ہر کم میں فرق نہ آوے۔ پانچویں کو ابتدا و عمر یعنی جبکہ انکی زبان سے الفاظ صاف و صحیح بہ آواز ہونے  
 شروع ہوں وہ دید منتظر ہنگامی ضرورت کو حق ہر قسم میں پیمانی سے پورا کر آئے جائیں اور قبل اس سے کہ مدارس سرکاری میں بغیر تحصیل علوم سمجھے جائیں ہر قسم  
 بھاشا اور سنسکرت کی پڑھائی جائیں تاکہ اپنے سنت کرم **निपातकर्म** اور **निरुक्तकर्म** کے پیرائوں خاطر میں بہرہ ور ہوں۔ چھٹے یہ بھی یقین فرمایا جاوے کہ نہ صرف قومی  
 اس میں عمل سے جو اندیشہ ہمارے دور دراز تبدیل مذہب و غیرہ کے پیرائوں خاطر میں بہرہ ور ہوں۔ چھٹے یہ بھی یقین فرمایا جاوے کہ نہ صرف قومی  
 سمجھ کر ہر جو اگر اس میں عمل میں تو ہم ہندی تو عجیب نہیں کہ یہ فرقہ اسی قدیم کرامی میں مرکب نہ ہو بلکہ طلب بہرہ ور ہو جاوے جیسا کہ ملکہ بنگالہ میں ہو گیا دیکھئے  
 نظم عدالت ٹائیگرورٹ کلکتہ مطبوعہ انڈین لارپورٹ پوٹھری مارچ ۱۸۷۱ء۔ ستاتویں اگر زبان خمیدہ یا لہو اسکے حسب مہارت دید مقدس ۱۲ برس عمر تک  
 رسم کہنہ بروت و دامن کرانیک کیس ہو جتے ادا ہو تو یہ ضرور ہو کہ ہر زبان شادی زیر پرستہ و عمل میں لائی جاوے کہ یہ اس وقت خاص میں ادا و اسی رسم میں وقت  
 مطلق ہندی اور لہو بدیع ہو جت جیسا کہ فرقہ برہمنوں میں دستور عام ہے کہ کسی بزرگ خاندان یا بزرگ قوم سے کاتیری منتر کا اپدیش کرنا نہ ہو اگر چہ میں اگر  
 ہمارے فرقہ میں بھی یہی عمل ادا ہو جاوے تو یہیں مناسب ہو جاوے اور اضلاع شرقی میں اسطرح سے یہ طریقہ رائج ہے۔

آپ وہ ہدایات مناسبت جکا الخلق ان ستروں سے ہوگا بطور انتخاب بحوالہ دید و شناخت تحریر ہوگی عالم پریشکی پابندی ضرور ہے۔  
سری برگ جی فرماتے ہیں تمام چیز کے ماننے والے حق جی نے جس کسی کا جو دہرام اپنے گڑھے منو سرقی میں کہا ہر وہ سبے یہ میں ہے۔

اشناک وغیرہ دوم ادھیائی منو سرقی۔ برہمن شتر دی دیش انہیں تینوں بران کا اسٹا ستر میں اور کلکارتنا اور کسی کا اسکارتنا۔ ۱۶ مغلیہ  
شناستہ میں لکھے ہوئے کم کو کہنے سے اور شدت کم کرنے سے اور اندر لپکنے مطالب میں مشمول ہونے سے آدمی برا سمجھت کر نیلے لائق ہوتا ہے۔ نمبر ۲۲ یا زعم  
ادھیائی ایضاً۔ گیان روپی تیرے تمام شاستروں کی دیکھ دید کو پرمان جاگو اپنے دہرم میں ہے۔ نمبر ۱۷ اور ساتی دوم ایضاً۔ دید اور شاستر میں  
جو دہرم کہا ہے اس دہرم جو آدمی کرتا ہے سو اس لوگ میں کیونکہ اور پر لوگ ہیں سکھ پاتا ہے۔ نمبر ۱۸ ایضاً جس کو ہم کے کریمیں دوطرعی سرت ہو وہ دولہ  
پانچ ہیں اور دو دہرم ہیں اس بات کو بند تان لے کہا ہے۔ نمبر ۱۳۔ ایضاً سورج اور سورج اسٹ میں اور سورج اور کھتر کے نمبر ۱۱ میں  
دینوں وقت سو کم کر نیلے لئے دیہیں کہے ہیں آسمین جو اجماع معلوم ہو کہ کرے نمبر ۱۵۔ ایضاً ہر روز غسل کر کے پاک ہو کے دیویش تیر و لکارتیوں کے دیوتا  
کا پوجی کر اور لگ میں ہون کرے۔ ۱۶ نمبر ایضاً

برہمن شتر دی دیش تینوں بران وجہ کہا تے ہیں یعنی ایک پنجم مان باپ سے ہوتا ہے اور چھٹا بران شہود ایک پنجم  
وہ لائق سندھ رتھیں اور کوئی پانچواں بران ہمیں ہی اسکو کہ ہم تیر اور ہپاسی۔ امنو سرقی۔ کریمہ سندھار۔ جات کریم۔ پچوکران۔ برت بندھان  
سندھاروں سے برہمن شتر دی دیش کے پنج کا دوستی اور کریمہ کا دوستی چھوٹ جاتا ہے۔ ۱۷ نمبر اور ہپاسی دو ایضاً۔ دید کا پڑ سنابرت ہوم

ترید یہ نام کا ہر ت دیو کہہ تیر کا ترن شہ کی اہمیت مہا کیسی ال سب کو ملے یہ سر پر کو پھر پڑا ہے کہ کی جوگ ہوتا ہے۔ ۶۸ نمبر الضیاء  
 واضح ہو کہ کل سوال سنسکا رہیں۔ گر بہا دانان۔ پینسٹون۔ سہیتہ میں۔ جات کر۔ نام کر۔ انکر۔ انکر۔ کران بندھ  
 اپنیہیں۔ ویدار نہہ۔ یتن۔ وید۔ برت۔ سہا ورت۔ بہا۔ ان کل سنسکا رنکو ویدوکت علحدہ اردو ناگاری میں چھپوایا جاو گیا کیونکہ یہ پٹنا  
 کا رادہ میں اور بہت مصروف تیار ہی ہو۔ بہکوت کرنا سے ملدہ حکم بہر ہو چکا نہیں ہے۔  
 مذکورہ طبعیویہیت یہی چھٹو کا

گرچہ سے اہم اجنم سے لینہ روز قیام حکم یا روز ولادت سے آہوین کیا رہوین بارہوین برس میں بہر تہب سلسلہ برہمن شہری ولہن کو گر کیہوینہیت  
 کرنا چاہیے۔ ۳۶ نمبر ازہیائی ۲ منو مہرتی۔ برہم شج اور ملی اور دہن لینے دولت ان جھوٹی خواہش ہو تو برہمن شہری ولہن پانچویں چھوین آہو  
 سال میں کیہوینہیت کرن۔ ۳۷ نمبر الضیاء۔ سہلن جنم ہوا ہو یا اکل رہا ہو جب سلسلہ اس سے سو لہوین باہت ہوین چوہیوں برس برہمن شہری ولہن  
 کیہوینہیت کرن۔ یہ ران کرچھ سے تراشو لاین قینوں برن کو جنسہو کہہو کہ نہایت لڑائی اس سے دوسر جنم ہوتا ہو۔ ۶۸ نمبر ازہیائی و د منو مہرتی  
 برہمن کا بسنت رت کشتہری گا کر دہم و سیکل سرور میں صبح کے وقت کیہوینہیت ہو چکا۔ شت پد بر اکھن۔ شکل کیسٹ اور تہہ اور چند مال  
 اور سورج اچھا ہونا چاہیے اور الوار یا برہست یا سکر کاروں ہو مہوینہیت چٹا منی اور مہرت مار کندہ وغیرہ کا لا مرگ ہر ان بکر الٹ بھجولے جو کم کہ تہہ  
 سلسلہ برہمن شہری اوپر کے جو میں پیرن اور سنی۔ سہی بھینٹا ان سے جو کپڑے بنتے ہیں انکو بچے کے جسم میں پیرن ۹۹ نمبر منو مہرتی اور ہیا و۔ برہمن کو بچ

کی کہیلا (یعنی کوڑھتی) نہیں ملتی اور کشتہری مردوں کی نام کام کا تران (دور کی پیشکش کوں کے ساتھ تینوں لڑکے - ۲۲ نمبر الضیاء - سوچ مومن نہ لیں  
 کشتہ سنان (یعنی بیڑا) بلج (یعنی گتہ) کی کرنا تینوں لڑکی ایک آتین یا ناخ کا ٹھہر کے کرنا نہیں کہ بہن کی شہری دلش یہ لڑکی ایک تین بائچ کا ٹھہر کے  
 کہ بہن ۲۳ نمبر الضیاء - کہ اس کا جنم بہن کو سونگلی بیڑی لکھو پیر کی روم کا لیش کوں لڑکے پہن کرنا چاہیے - ۲۴ نمبر الضیاء بہن تل کا یا پراس کا ڈنڈا اور  
 چتہری بڑا کہ بہنیں ملو یا لڑکا نوں لکھو - تہریت سلسلہ کہیں سنانا سکا کہ کہ بہن بیڑی لکھو - سب ڈنڈا دل اور چہرے سے رہت سندہ پورا سمیت لے  
 اور آدھو مرنے کو لڑکیاں کرے والا اور اگر کہے کہ کہت نہ رہے - ۲۵ - زرد واران کے سورج کا اپہ تنان کر کے دینے سورج کے سامنے ہوئے اگر کہ پوچھن کر کے  
 بدہ پوچھ کر کہیلا لگے - ۲۶ - بہن کی شہری دلش بہن تینوں بہن کے برہن پوری بھیگا گئی کے پاں بہن تہریت سلسلہ پہا ہتہم آنت میں بہن تہریت سلسلہ کوں -  
 ۲۷ - نا بکھائی ہوئی ان سے اور نہ بھیلا لگے اور جو بہن چار کا ایلان نہ کرے اس سے مانگے - ۵ -

(یعنی چھ) کہیلا بہن کو لڑکے کو ملے کہ نہ پوچھو تہرا اور کاتیا بہن سو تہرے پرمان مطابق کہیلا بہن چھ اچھے اچار سے کرادے -  
 مذکور کا تہری مہر آپدیش کا بعد پہا لہجہت کے بہر اسہ سنگھیا لکھنے ۲۲ برس سے زیادہ سحر والو کو  
 بہن کی شہری دلش پہ تینوں بہن رنج کہلاتے ہیں انکو برکھاتی لڑکا کرے - پاسک گرھچہ سورج جو ہم گاتہری کے اچارچ کرنا ہی سوچ نہ سمجھت ہو امر سے  
 آجرو لکھتی تھی اسم کا روز و زوال کو ۲۸ نمبر اور سیای ہفتو سورتی - سولہ - ہائیں چھوٹیں بہن کہ بہن کی شہری دلش کی گاتہری تہریت سلسلہ قائم رہتی ہی لکھتی اسمی مع ملک  
 حال ہو سکھا اور کھانا نہ پوچھو - ۲۹ نمبر الضیاء - اسکے بعد تینوں کے ادھار نہی نہیں رہتی تہریت لکھام برا کہہ رہا ہی اور پہلے لڑکا لکھتے تہا لکھتی ہر دست کرتے ہیں ۲۹ نمبر الضیاء - انہوں

[illegible]

اس میں میری بھی بڑا اہمیت ہو ہی طے ہو چو گی کہ کسی امر اور اس کی بعینہ تکریر یا علیٰ غلط اور دو بھی خود میرے گئی ہیں یا نہیں کی دینے میں اس میں جو نقصان نہ تھا اور مشکل علیٰ کہ یہ جو یہوت کے المضر ام اس کا مدد نہ ہوتا وقت المصلحت متعلق ہے۔

موسم

[illegible]



قافح ہو کر بارگاہ سال سائیکال کی سند یافتہ میں نہ مل سکے چنانچہ اس وقت لایفٹیننٹ پہلے نہیں آیا چھوڑ کر دو دفتر مند و مودی ناک کاں اٹلہ مند ہر روز  
 اپنے چھاتی اور میراں سبکو پانی سے چھوڑے ۱۰۰ ادھیائی ۲ لبر سبکو پانی سے چھوڑ کر سستیں میں چھینا ہوا کھیتہ اکیس تین تھائی میں بیٹھ کر  
 پیترا لینے پانی وصفائی سے اجین کرے ۱۱ اچھوڑنے میں برہن چھاتی ناک شتری گلے تک دیش زبان تک شور اور دھڑک پانی کو نہ پیا کرتا  
 باتیں لاندھے پر چھوڑ دینے سے اچھوڑ لینے سب اور دانے لاندھے پر رہنے سے پراچھین اسی تین لینے اب سب اور کٹھول لینے گلے میں رہنے سے  
 شبیتی کھلاتا جو ۱۲ لوزب و سائیں کھیر کر لیر کشا کے اس پر بیٹھ کر پورے پورے پورے پورے پورے پورے پورے پورے پورے پورے پورے پورے  
 ۱۳ اکا لاکا رکھ کر ان تینوں لبر و گھوڑہ چھوڑ چھوڑ ۱۴ اکا لاکا چھوڑ چھوڑ ۱۵ اکا لاکا چھوڑ چھوڑ ۱۶ اکا لاکا چھوڑ چھوڑ ۱۷ اکا لاکا چھوڑ چھوڑ  
 اکب پاؤ گاتیری کا بر مہا ہی غلے نکالا ۱۸ اکا لاکا چھوڑ چھوڑ ۱۹ اکا لاکا چھوڑ چھوڑ ۲۰ اکا لاکا چھوڑ چھوڑ ۲۱ اکا لاکا چھوڑ چھوڑ ۲۲ اکا لاکا چھوڑ چھوڑ  
 پراچھین تین کرے نو پھولیں ہیں چاہت ہوں ۲۳ انہیں تینوں کو باہر نکال دیا ایک ہند تک پڑے نو پڑے چھوڑ چھوڑ چھوڑ چھوڑ چھوڑ چھوڑ چھوڑ  
 سے چھوڑتا جو ۲۴ جو برہن شتری ویشی ان تینوں کو اپنے وقت میں نہیں پڑتا اسکی سادہ لوگ تباہ کر تے ہیں ۲۵ یہی تینوں یعنی ادنیٰ چھوڑ چھوڑ  
 سوادہ گاتیری وید کا کھیر اور پر ام آٹا کے غلے کا دروازہ ہے ۲۶ چھوڑ کا پورے پورے پورے پورے پورے پورے پورے پورے پورے پورے پورے  
 برہم سرورپ کو لڑے ۲۷ اوگک پو پو ہم سے پرانا نام پر ام پو گاتیری سے چھوڑ نہیں کر چھوڑ رہی تھی سوچ لوں اچھا ہو ۲۸ ویدیں لکھ  
 ہوئی سب کرناش سو خیزالی کر گھڑم جو برہم کار پو پو لال زوال جو ۲۹ گھڑ سے اپنا شھب دس گنا زیادہ ہو کر سبکو پانی سے چھوڑنے والے بھی کھیتیں



## ۲۱ ملک و رنج مہا گنیش کا

کر بہت کے گھر میں چولہا سل بنا جھاڈو ادا کی مرسل پانی کا گڑھا ان سب کو کام لینے میں جن پر مہر تھے ہیں ۷۰ نیز ادھیائی تھوڑا سا ان پانچوں کے پر اسجہت کو رکھ  
پانچ مہا گنیش کو گھر سے لگے تھابت ہی کریں ۷۱ پانچ مہا گنیش یہ ہیں دید کا پڑھنا پتہ دل کا ترین ہون کرنا بل دینا ایتھ کا پوجین ان سب کو جانا سلسلہ  
بڑے گنیش پتہ گنیش دلو گنیش ہوت گنیش منشی گنیش کہتے ہیں ۷۰ جو کوئی سادہ تہ کے موافق ان پانچوں مہا گنیش کو کرتا ہو وہ روز مرہ کی سہا پتہ  
خانہ نشی کے باب سے پوچھتا ہو ۷۱ جو کوئی دلو تا ایتھ بہت پتہ اور اپنے کو کہا تا نہیں دیتا دھیتے جی مہا ہو ۷۲ آہست بہت بہت برہم  
پرشت یہ پانچ گنیش ہیں ۷۳ ان پانچوں کو سلسلے سے چپ ہوتوں بہت بل انیشہ پڑھا پتہ ترین کہتے ہیں ۷۴ جسطرح ہوا کے سہارے سے  
سب جیرو لینے کا انداز دھیتے ہیں ادا پیلرے کر بہت آہرم کے سہارے ہو ۷۵ ریش پتہ دلو تا ایتھ یہ سب گھر بہتوں سے  
ہو جن کا سر لگتے ہیں ایسے ان سب کو آں مل دینا چاہیے ۷۰ دیر پڑنے سے ریش کی لو ہوا اور ہون کر کے سے دیوتا کی لو ہوا شراہ کرے جو تیر کی  
لو ہوا ان والے سے منکرہ کے پڑھا لہان سے بہت کی لو ہوا بدہ سہت کرنا چاہیے ۷۱ کہہ گنیش دلو گنیش ہوت گنیش پتہ گنیش ان سب کو پوچھنا دھیتے ہیں  
نہ پڑھے ۷۱ ہلک اور بھیائی ۴۲ مہو مری - پنج مہا گنیش میں تیر کی منت جو بل کر مہا ہو وہ اگر ذہن چکے تو ان کا بہت برہم ہو کر ہون کر کے  
کر رہو ۷۲ دلو کی منت ہو جن نہ کر او سے - ۷۳ نیز اور بھیائی مہو مری سنسکارت بہت ادا پیلرے کر کے دیوتا کہیں گے ان کو دل و دل سے بہت  
بہت دیو دی ۷۴ - ان گن سہوم ان گن سہوم دشوی ملو دہتر سہوم ۷۵ - کہہ آہست بہت دیوتا پتہ مری سہوت کرتا ان سب کو

آہستہ دلدے ۸۶ اچھے بھلا کر سے بہون کر کے سب دشنامیں بڑ کر کش کر م سے اندر بران ہم چندہ ان سکوا اور انہو کے سب کو بلکہ پیکہ  
 وہ اور پیش میں مرث کو ملے استہان میں جل کو رسول اکہ ملی کے استہان میں منبش بہت کو ۸۸ و استہ پرش کے شر با ودد ہمہ میں کرم ہم و شری  
 جعدہ کافی و استہ شہیتہ ان سکیکہ دلدے ۸۹ و سموے دلدین بہونے والے بہوت رات میں بہونے والے بہوت ان سکوا اکاش میں دلدے  
 و استہ پرش کی پیچھے میں سہیل ہم بہوت کو بل دیوری بل رہنے سے جو ان کے وہ دشمن و سامین تہون کو دلدے ۹۱ سنگ تبت دودم با پے وکی  
 کو ۱۱ جو ٹاکیر ان سب کو استہ زہیر میں دیوری ۹۲ اس طرح بل کرم کے کرہ جن کی بہوجن کے پہلے اتہ کو بہوجن کر لے اور برہم جاری  
 بھلا کر کو جھیل دیوری ۹۳ بدہ لورک کر کو کو دینے سے جو پہل برتنا دیوری پہل بھلا کر کو بہیکہ نہ بنے سے کرشتہ آشکر و الا پاتا ہے ۹۵  
 دیکہ سہانت اور اتھ جانے والے برہمن کو آدر سے پتہ ہ لورک بھٹا لاجل دیوری ۹۹ دیوتا رش پتر منشیہ بہوت ان کے منت کہہ کر کے  
 اور سا بہو یوج کر کے جو بچے اسکو کرشت بہوجن کر کے - ۱۱ انفلورسیا دیوری ۱۲ منو سمرنی

سری کیشائے منہ

اقوام کا ستھ سری خیر کیت و نشی کو لوید اور عالمان کشتی درن کو تہ  
ہو کہ کیشائے منہ خلاق درن و تہرم کا فیض نساب صافی جانی بن موسوم بہ

سندھ و پارس

بحسن ترتیب نامہ ندرت پیرا بابوہ گوندہ سہا کتیں ل ضلع علیگٹھ و کل صحت پڑ

م مطبع لیری سوئی ملی من طبع ہولی



۱۔  
 سندھ میں ہمارے دور اور وقت کی سب سے بڑی دلی مشیت اور وحی  
 حال کو چاہیے کہ وہ گہری بات باقی ہو سکے۔ میرے کام میں ان کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کو اور ان کو جو چیزیں ضروری ہیں ان کو  
 اور ان کی کشتیاں یا جانسی یا سوئی کے لیے اگر میرے ہوتے ہیں ان کی جانسی یا سوئی کے لیے ان کا کام ان کے لیے میں نے خالی مانتے کرنا چاہیے (ریات)

अथ नृणां करं कुर्यात् स्वयं यत्निःकुपोः  
 بہ گہری مشیت پرکھو کہ وہ گہری بات باقی ہو سکے۔ میرے کام میں ان کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کو اور ان کو جو چیزیں ضروری ہیں ان کو

अपवित्रः पवित्रो वा सर्ववस्थां गतोपि वा यः स्मरेत् पुंडरीकाक्षं सर्वोत्थामं  
 بہرے میں ان کی کشتیاں یا جانسی یا سوئی کے لیے ان کا کام ان کے لیے میں نے خالی مانتے کرنا چاہیے (ریات)

ततः श्रुचिः ॥१९॥  
 پھر ان کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کو اور ان کو جو چیزیں ضروری ہیں ان کو

एधी तदा धना लोका दे विनं विमुना धना व धार यमं नित्यं पवित्रं कुरु चासन

پھر وہ بابہ بیہوش ہو کر پڑے کہ ان کی لڑائی اور جھگڑا ہوا تھا کہ وہ اسی جانب سے بائیں جانب ہر گے گھٹانا  
ہوا یا نہیں جاننا۔ حال کو یہ کیا کہ وہ بھی اسی طرف سے گھٹنا کر کے بائیں جانب سے اتر پڑے اور زمین  
پر جا بیٹھو۔ یہ دیکھ کر وہ بھی اسی طرف سے گھٹنا کر کے بائیں جانب سے اتر پڑے اور زمین پر جا بیٹھو۔  
یہ دیکھ کر وہ بھی اسی طرف سے گھٹنا کر کے بائیں جانب سے اتر پڑے اور زمین پر جا بیٹھو۔

डोकाएस्वब्रह्मा नृदिविर्गोयत्री छंदोऽग्निदेवता शुक्लवर्णः सर्वकर्मारंभे  
 विनिर्योगः ३ समयाहतीनां प्रजापति नृदिविर्गोयत्र्युष्टिमानुष्टुपहृती पंक्ति  
 त्रिष्टुब्गात्पञ्छंदास्यग्निदाद्यादित्यवृहत्स्मतिक्लृणोन्मृविभ्युदेवादेवता  
 अत्रादिष्टप्रायश्चित्तेग्राह्यायामे विनिर्योगः ४ गायत्र्यादिभ्यामिन्न नृदिविर्गो  
 यत्री छंदः सक्ता देवताग्निर्मुष्वसुपत्न्यने ग्राह्यायामे विनिर्योगः ५ शिष्ट  
 प्रजापति नृदिविनिर्पदागायत्री छंदो ब्रह्माग्निवायुवह्न्यो देवता यजुः ग्राह्या  
 यामे विनिर्योगः ६

یہ ایک مرتبہ پرایا نام کر۔ پرایا نام میں میں کر ام میں۔ اولیٰ پورک لینے چاہا نام کا۔ دوسری بہک لینے اور ک نام کا۔ تیسرا سچک لینے جو ک نام کا  
اسکی ترتیب یہ ہو کر رہا اور اسکا اکلک لینے بائیں تھے تاکہ بند کرے اور مستقیم۔ کو پڑے اور دم چڑھا دے پھر بائیں تھے بلکہ وہ کہہ دیتا تھا کہ  
وہ اپنے تھے کہ انکو تھے سے بند کر دو داغ لینے لاٹ میں دم اور کے اور منہ مذکور کو پھر پڑے۔ پھر دلتے تھے کہ بند کر کہہ بائیں تھے  
کہ کہہ لے اور دم چڑھاتے ہوئے پھر منہ مذکور کو پڑے لینے پورک لینے سچک کی حالت میں ایک ایک مرتبہ بیویان منہ کو پڑے  
اور جب پرایا نام کا اچھ پاس یعنی مشق ہو جاوی تو سرہ طاقت میں بجا ایک ایک کے تین تین بار منہ و صورت کو پڑتا جاوی  
اور حالت پورک نامہ میں سری بشری جی کا وہ جہان کر دی اور جالت بہک سر دی برہم جی کا اور جالت ریکک لاطے میں

سری شیش جی کا وہ جہان کر دی۔ اور تین بار اسی عمل کی کرنے سے ایک پرایا نام ہو جاتی۔

ओंभूः ओंभुवः ओंसवः ओंसहः ओंजनः ओंनयः ओंसन्यम ओंसतस  
वितुर्वरेण्यं भयोदिवस्यधीमहि धियो यो नः प्रचोदयात् ओं आपो ज्योती  
रसो मृतं ब्रह्म भूभुवः स्वरो म॥ ७॥

چند مرتبہ کو پڑے اور منہ مذکور کو پڑے۔

सूर्याश्मोनिब्रह्मा कविषः प्रहणिष्कंदः सूर्यो देवता अणामुपस्थशो निविनि योगः ॥

ॐ स्वर्गश्च मानस्यश्च मन्युपतयश्च मन्युक्तेभ्यः षोडशो रक्षाणां पद्व्यं व्या  
पापमकार्ष्यमनसावाचाहस्ताभ्यां पद्भ्यामुदरेण शिश्नाण्यनिस्तदवल्यं पण्य  
न्यिचिद्वह्निं मयि इदं महमार्गो मुनयो नो स्वर्ग्येज्योतिर्विजुहोमि स्वाहा ॥  
व्यापेहि हेत्यादि च वस्यसि धृष्टिप अह विमोदनी छंदः व्यापाद वना मा  
८ जने विचियोगः ॥ १९० ॥

سلسلہ وار ایک ایک منتہیہ ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ کو پڑھ کر ہر ایک منتہیہ کے بعد مارجن کرے لیئے ہر ایک  
پانی چھوٹا جادو۔ پہر منتہیہ ۱ کو پڑھ کر زمین پر پانی چھڑک دے۔ پہر منتہیہ ۱۵ کو پڑھ کر ہر ستورہ پر پانی چھڑک لے۔

ॐ श्रीगणेशाय नमः ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

ओं यो वः शिव तमो रसः ॥ ओं तस्य भजये त्वे नः ॥ ओं उग्रानी शिव मातरः ॥  
 ओं तस्मा अरुणामाभवः ॥ ओं यस्य हस्तया यजित्वथ ॥ ओं व्यापे जनयथा च नः ॥  
 ॥ ६ ॥

दुपलादिवेत्यस्य को किलो राज पुन अहसि रजुष्टु कंदः ॥ आपो देवता सो ना  
 मराय वभुथे विनियोगः ॥ २० ॥

॥ २० ॥

ओं दुपलादिव मुमचा नः शिव नः ॥ स्नातो मलादिव पूतं पावित्र्येणैवाज्यभाषः  
 शुधनु मे न सः ॥ ओं अथ मरुणा स्वस्त्याय न परा अहसि

॥ २१ ॥



रजुष्टुष्टुदोभावहतोदैवतमभ्युमेधावभुषेविनियोगः ॥२३॥  
 ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥  
 समुद्रार्णवादिषां वनसरोजकजायत नो ह्येतां शिषिष्विदधा हि श्वस्य निवर्तनो वशी  
 स्तुर्था चंद्रमसो धानाश्रया पूर्वमकल्पयत् किंच च धिषीर्वांचां तदिहामयो रसुः ॥२३॥

अनाश्वरसीनितिरश्रीननदधिरजुष्टुष्टुदः आपोदेवता अथासुष्यस्यैविनियोगो  
 चामभ्युष्टा ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

ॐ अनाश्वरसिधनेषुगुहायां विश्वतो मुखः तं यद्वास्त्वं वयदकार आपो ज्योतीरसो



उदुत्पन्नातवेदसं देवं वहं नितिकेतवः दृष्टो विधाय स्वर्ग्यं ॥ ओं चित्रं देवानां सुदृष्टादीकं  
 चक्षुर्मित्रस्य वरुणा स्याग्नेः आप्राद्यावाष्टयिषी चानि श्वं स्वर्ग्यं आत्मा  
 जगत्स्य वश्वा ॥ ओं तच्चक्षुर्देवहितं प्रस्ता चक्षुः कमुचरत् पश्येम शरदः शनं  
 जीवेम शरदः शनं षं पृथुग्राम शरदः शनं प्रवचाम शरदः शनं मदीनाः स्व

म शरदः शनं भूयश्च शरदः शनान् ॥ ओं ॥

ॐ ह्रिदयाय नमः ॥ ओं भूः शिरसे स्वाहा ॥ ओं भुवः शिरयो वषट ॥ ओं भुवः कवचा  
 य हं ॥ ओं भुवः नो नाम्नां वौषट ॥ ओं भुवः स्वरा च्चाय फट ॥ ओं ॥

ॐ ह्रिदयाय नमः ॥ ओं भूः शिरसे स्वाहा ॥ ओं भुवः शिरयो वषट ॥ ओं भुवः कवचा  
 य हं ॥ ओं भुवः नो नाम्नां वौषट ॥ ओं भुवः स्वरा च्चाय फट ॥ ओं ॥

ओं का हस्य इह्मा नह विर्गो यत्री छंदो निरदेवतासु ह्को वलो जेप विनि  
 योनाः ॥ त्रिया ह्गीतः प्रजापति ऋ विर्गो यत्रु शिगनु पृष्ठं हस्य निवाय्या  
 दित्या देवता जेप विनियोगः ॥ गायत्र्या विष्णामिन्न ऋ विर्गो यत्री छंदः सवि  
 ता देवता जेप विनियोगः ॥ तेजोसीति देवा ऋ ययो गायत्री छंदः सुकंदैवतं  
 गायत्र्या वाहने विनियोगः ॥ ३

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ १ ॥

ओं तेजोसि शुक्रमस्य मृगमसि धामनामानि प्रियं देवाना मना धुष्टं देवय  
 जनमसि ॥ ४

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ १ ॥

गायत्र्यस्येकपदी द्विपदी त्रिपदी चतुष्पदा पदसि नहि पद्यसे तमस्ते नुरीया  
 यदर्शनाय पदाय षोडशसे सावलोम ॥ ५

اور حکم شہر کا یہ کہہ کر یہاں سے ہزار ہا شہر اور مدینہ میں ایک سو اور سا نکال دیں دس مرتبہ گاتیری منتہر گاتیری کسے یہ بات گاتیری ہر دے ہیں  
لکھا ہے کہ اس گاتیری منتہر نمبر ۲۸ کا کم ہے کہ دس مرتبہ چپ کر کے زیادہ کا اختیار ہو کر خیال ہو کر کہ گاتیری کا زبان سے نہایت صفت اور سہ  
لکھے اور لکھانے کی سے پرنا جادوے جس میں کوئی حرف یا اثر اور از دینے سے نہ رہ جادوے۔

ॐ भू भुवः स्वः तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो यो नः प्रचोदयात्

سیاحل سندھیا۔ دوامری دن باقی اور سے بدتر ہو کر بھیجہ شیخ اسٹیشن پہنچا کہ جو کرم پرات سندھیا میں کے ہیں اس میں بھی بدستور کے صحن بن بنی  
نمبر ۹۰ بہ تبدیل الفاظ حسب مذہر ذیل پر ہے جاتوں کے اور کرم ہو کر کئی کرم ہو گا۔

[illegible]





اور اس مرتبہ میں اور اس مرتبہ میں اور اس مرتبہ میں اور اس مرتبہ میں

ओंमनुस ओब्रह्मसुपनाम् ओविष्णुसुपनाम् ओफल्गुसुपनाम् ओमनुस

पिताम् ओसर्वदेवासुपनाम् <sup>اور اس مرتبہ میں</sup> <sup>اور اس مرتبہ میں</sup> <sup>اور اس مرتبہ میں</sup> <sup>اور اس مرتبہ میں</sup>

ओंमरीच्यादयः सर्वे ननुयसुपनाम् ॥ ४४ ॥ <sup>اور اس مرتبہ میں</sup> <sup>اور اس مرتبہ میں</sup>

ओंसुनकादयः सप्तमनुष्यास्तुपनाम् ॥ ४५ ॥ <sup>اور اس مرتبہ میں</sup> <sup>اور اس مرتبہ میں</sup>

ओंअग्निवाचादयः सप्तदेवापनुगणः सप्तपनामिदं जननेभ्यः स्वधा ॥ <sup>اور اس مرتبہ میں</sup> <sup>اور اس مرتबे में</sup>

॥ ४६ ॥ <sup>اور اس مرتबे में</sup> <sup>اور اس مرتबे में</sup>

॥ ४७ ॥ <sup>اور اس مرتबे में</sup> <sup>اور اس مرتबे में</sup>

॥ ४८ ॥ <sup>اور اس مرتबे में</sup> <sup>اور اس مرتबे में</sup>

॥ ४९ ॥ <sup>اور اس مرتबे में</sup> <sup>اور اس مرتबे में</sup>

॥ ५० ॥ <sup>اور اس مرتबे में</sup> <sup>اور اس مرتबे में</sup>

॥ ५१ ॥ <sup>اور اس مرتबे में</sup> <sup>اور اس مرتबे में</sup>

॥ ५२ ॥ <sup>اور اس مرتबे में</sup> <sup>اور اس مرتबे में</sup>

युमाय धमराजाय मृत्युवचनकाय च ॥ वेवस्वताय कालाय स्वभूतक्षय  
यं च औदम्वराय दद्याय नीलाय परमेश्वरे दकोदराय चित्राय चित्र  
गुह्याय वेनमः ॥ चण्डशयमाहृत्य नाम  
ओ उरुवहानो रसुत हत प्रयः कोलात्नपारशुतस्वधास्थान  
यत मे पिबन्तु ॥ १॥  
अमुकगोत्रात्मातपिता अमुकनामाहृत्य नामिदं जलं तस्मै स्व  
धा ३ अमुकगोत्रात्मातपिता मह अमुकनामाहृत्य नामिदं जलं  
तस्मै स्वधा ३ अमुकगोत्रात्मातपिता मह अमुकनामाहृत्य नामिदं  
जलं तस्मै स्वधा ३

अमुक गोत्रात्मन्माता अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्वधा ३  
अमुक गोत्रात्मन्पितामही अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्व  
धा ३ अमुक गोत्रात्मन्पुत्रितामही अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं  
तस्यै स्वधा ३ अमुक गोत्रात्मन्मातामह अमुक नामा तृप्यतामिदं  
जलं तस्यै स्वधा ३ अमुक गोत्रात्मन्पुत्रमातामह अमुक नामा तृप्यता  
मिदं जलं तस्यै स्वधा ३ अमुक गोत्रात्मन्दहदुष्टमातामह अमुक  
नामा तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्वधा ३ अमुक गोत्रात्मन्मातामही  
अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्वधा ३ अमुक गोत्रात्मन्पुत्रमा  
तामही अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्वधा ३

अमुकबोनास्मद्वद्वप्रमातानही अमुकीदेवीतप्यतानिदं जलतम्यस्वध

نہیں ہے کہ یہ کہہ کر  
مطلب ہے کہ یہ کہہ کر  
مطلب ہے کہ یہ کہہ کر

देवताभ्यः पितृभ्यश्च महाराजिभ्यश्च तमः स्वर्गोपे स्वर्गाये निममेव नमो नमः

नमः ० देवैश्चास्मात्कुलजाता अमुचागोत्रिणोभुताः तत्तप्यन्तु मया द

त्तं वरव निधीडनोदकेभ्य

यवान्यवाऽवान्यवावायुन्य जन्मनि जन्मनि तत्तपि भवेत्तायां तु अ

स्मत्तोयाभिका हिंसाः नमोवः पितरो रसाय नमोवः पितरः

शायाय नमोवः पितरो जीवाय नमोवः पितरः स्वर्धाये नमोवः पितरो धो



पितरो नमो वः पितरो नमो वः पितरो नमो वः पितरो नमो वः  
दत्त स्तोत्रः पितरो दत्त स्तोत्रः पितरो दत्त स्तोत्रः  
- इति स्तोत्रम् -

प्रमादात् कुर्वता कर्म प्रचयेतादये धुयः स्मरणादेव तादृहोः स्मरणाः  
न्यादिनि श्रुतिः अनेन कर्मणा पितृ स्वस्वी यद्वा पुरुषार्थमाप्नुयुः  
- इति स्तोत्रम् -

आपः पुनर्विनि विस्तु नत विस्तु नत विस्तु नत विस्तु नत विस्तु नत  
विनियोगः ओं आपः पुनर्गुण विस्तु नत विस्तु नत विस्तु नत विस्तु नत  
एतस्मिन् विस्तु नत विस्तु नत विस्तु नत विस्तु नत विस्तु नत



ॐ विष्णुभ्यो नमः ॥ ॐ उषसे नमः ॥ ॐ भूतानां पतये नमः ॥ ॐ  
यक्ष्माणां नमः ॥ देवानां नमः ॥ पशूनां नमः ॥ सिद्धे नमः ॥ शोभे नमः ॥  
प्रेताः पिशाचा स्तवः समस्ता ये चान्ता मिच्छन्ति मया हन्ते म  
कोटपताकाद्यावुभुक्षिताः कर्मनिवन्धवद्भिः प्रयातुन्ते तद्विभयान्नं ते  
भ्यो विस्तृष्टं सुखितो भवन्तु

ॐ देवताभ्यः पितृभ्यश्च महात्मो भिभ्यस्त्वचनमः सहायै स्वधये निमिषे नमो हि  
शुनां च पतितानां च स्वपद्मां पापहो गिरा न्वायसानां कमीरा च्च शर्नके  
निर्वपेद्भुवि ? देवयज्ञविधिः

ॐ भूरा नये स्वाहा ॥ ॐ भुवो वायवे स्वाहा ॥ ॐ स्वर्गा देव्याय स्वाहा ॥

[illegible]

بن

جنون لی وقت کا دم - جب خدای پرین کر سامنے آوے ہاتھ میں پانی لیکر ان کے سہمی کے واسطے مطابق نہیر آ کے  
ستر کو پڑھ کر آت پر چڑھے اور نہیر کے مطابق جھک لگائے۔ پیر نہیر کے مطابق پانچ گراس متالی سے نکال کر زمین پر رکھے  
اسے بعد گتو کر اس مطابق نہیر کے نکالے۔ اس کے بعد نہیر کے موافق گراس کہاوے۔ بعد بوجن کرنے کے ایک گراس  
ایسا لادے جو کئے کوئے وغیرہ کو دیا جاوے۔ پیر کہانا کہا کر ٹاٹھ متہ دھو کر آ بار کلی کرے اور راتوں کو ایسے تنگلے سے  
صاف کرے جس سے لہوند نکلے اسے پٹا آون دھو کر نہیں بار اچھن کرے یہ عمل داخل سے ہی ہے۔

ॐ अन्नमपिदिशि  
अन्नमपिदिशि

پہر ۲۰ ص ۷۷ میں لکھا کہ یہ ہے کہ اس کا جواب لگا دے

۱. ॐ बुद्ध्याय १ ब्रह्महविर्ब्रह्मणे नो ब्रह्मण्यद्भुतम् २ वेत्तिवनेन गन्तव्यं ब्रह्मकर्मसमाधिना ३

۳. ॐ भूतानां पतये नमः ४ विस्मये नमः ५

६. ॐ सर्वभूतेभ्यो नमः ७

۸. ॐ सर्वहितः पवित्रः पूरय श्रेष्ठः ९

ॱ॰ ॐ प्राणायामसाहा ॱ ॐ व्यानाय साहा ॲ ॐ समा नाय साहा ॳ ॐ उद्वानाय साहा ॴ

ॱ॰ ॐ अक्षयनाय साहा ॵ

ॱ॰ ॐ प्राणायामसाहा ॱ ॐ व्यानाय साहा ॲ ॐ समा नाय साहा ॳ ॐ उद्वानाय साहा ॴ



अभिषेकप्रवर्धनः

ایک

یہ کہ تم زنانِ حال میں لوگ اپنی اہلیتِ معی سے نہایت کم کرتے ہیں مگر ضروری ہو اور اپنے اور اقارب کے کہانے سے پہلے کرنا چاہیے اور واضح ہو کہ اہلیتِ اسکا کوکتے ہیں جو انفاقہ مجبور تہ کی صورت اجاڑے اگر اسوقت بل بیشد پور کم نہ کیا ہو تو بل بیشد ایک سنت تہوڑا ان الگ رکھ کر اہلیتہم کا سنسکا ر ظہر بخاریش کرے اگر تہوڑا ہو جو بل اسکا ہو تو اس قدر دیکھو اور یہ شتر پڑھو اور اگر اہلیتہم نہ ملے تو گلے کو کہلاوے۔

तस्यैवं विद्वान्ब्रान्थोऽतिथिग्रहानागच्छन् स्वयमेव मभ्युदय भूयाद्वा न्य भवान्सीद्वा  
न्योऽहं ब्रान्थ तर्कयन्तु ब्रान्थ यथा ते प्रियं तथा तु ब्रान्थ यथा ते वशास्तथा ब्रान्थ यथा ते  
निकामस्तस्तिवति

पञ्च यज्ञविधिमुत्तमान्

सोमोतिरियं प्रावनीय देवदत्तज्योतिर्विदस्य ब्रह्मिन्हेन सध्या सुसन्मनियशाधराशमण

८: अंगद शास्त्री

दुःखनादशाखा ॥ ५ ॥  
दुःपरिहृत कहैयाखा न सारस्वत च होसीबालो क

NOT A VALID DATE

